ISSN 0974-7346

اپریل ۲۰۲۵ء

جلد۲۱۲ــــعدد ۴

معارف

مجلس دارالمصنفین کا ماہوار علمی رسالہ

دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ

DARUL MUSANNEFIN SHIBLI ACADEMY,

AZAMGARH

دارالمصنفین شبلی اکیڈمی کا علمی و دینی ماہنامہ

معارف

جلد نمبر ۲۱۲ | ماہ شوال ۱۴۴۶ھ مطابق ماہ اپریل ۲۰۲۵ء | عدد ۴

فہرست مضامین

شذرات	محمد عمیر الصدیق ندوی	۲
مقالات		
مطلب الطالبین فی تفسیر کلام رب العالمین: ایک جائزہ	ڈاکٹر غازی نذیر نقاش	۵
مشائخ دہلی کی فقہی خدمات کا ایک جائزہ	ڈاکٹر محمد ممتاز عالم	۱۴
امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمہ اللہ کا رسالۂ اعتقادیہ	ڈاکٹر سہیل شوقین	۳۳
وفیات		
مولانا شاہ قادری سید مصطفیٰ رفاعی ندوی مرحوم	محمد عمیر الصدیق ندوی	۵۵
باب التقریظ والانتقاد		
اردو رسائل کے خاص شمارے اور نئے رسائل	محمد عمیر الصدیق ندوی	۵۸
تبصرۂ کتب	ع۔ ص ک۔ ص۔ اصلاحی	۶۳
ادبیات		
غزل	وارث ریاضی	۷۰
نوحۂ یتیم	خالد ندیم	
معارف کی ڈاک	عارف نوشاہی، وارث ریاضی فضل الرحمن اصلاحی، پروفیسر مقصود احمد	۷۲
رسید کتب موصولہ		۸۰

مجلس ادارت

پروفیسر شریف حسین قاسمی
دہلی

پروفیسر اشتیاق احمد ظلی
علی گڑھ

ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی
دہلی

مرتبہ

ڈاکٹر ظفر الاسلام خان
محمد عمیر الصدیق ندوی
کلیم صفات اصلاحی

ادارتی سکریٹری:

ڈاکٹر کمال اختر

دارالمصنفین شبلی اکیڈمی
پوسٹ بکس نمبر: ۱۹
شبلی روڈ، اعظم گڑھ (یوپی)
پن کوڈ: ۲۷۶۰۰۱
info@shibliacademy.org

مطلب الطالبین فی تفسیر کلام رب العالمین: ایک جائزہ

ڈاکٹر غازی نذیر نقاش
اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنولوجی، اونتی پورہ، جموں وکشمیر
ghazinazir7@gmail.com

وادی کشمیر کی علمی تاریخ میں شیخ یعقوب صرفی رحمہ اللہ کا نام نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ آپ بلند پایہ مفسر، محدث اور فقیہ ہونے کے علاوہ ایک بیدار مغز سیاسی رہنما بھی تھے۔ کشمیر کی علمی اور ملی تاریخ پر آپ کے گہرے نقوش آج تک موجود ہیں۔ آپ کی گراں قدر علمی خدمات میں آپ کی تفسیر مطلب الطالبین فی تفسیر کلام رب العالمین سر فہرست ہے۔ یہ تفسیر اگرچہ نامکمل اور تاحال مخطوط کی صورت میں موجود ہے مگر اس کا مطالعہ آپ کے تبحر علمی کا ایک اہم ثبوت ہے۔ راقم کے علم کے مطابق اس تفسیر کا صرف ایک ہی مخطوطہ موجود ہے جو کہ حکومت جموں وکشمیر کے ڈپارٹمنٹ آف لائبریریز اینڈ ریسرچ سے منسلک ایس۔پی۔ ایس لائبریری واقع مولانا آزاد روڈ، سرینگر کے شعبہ مخطوطات میں ایکمیشن نمبر ۴ کے تحت محفوظ ہے۔ یہ مخطوطہ ۱۹۲ فولیوز / ۳۸۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اگرچہ مخطوطہ کافی ابتر حالت میں ہے اور اسے پڑھنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے مگر مذکورہ ڈپارٹمنٹ نے ڈیجٹائزیشن کے ذریعے اس کی حفاظت اور تحقیق کے امکانات میں کافی حد تک اضافہ کیا ہے۔

تعارف: یہ تفسیر اگرچہ فقط سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی ابتدائی ۶۲ آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے مگر اپنے حجم، دقیق علمی مباحث اور علوم شریعہ کی امہات الکتب سے استفادے کی بنا پر یہ تفسیر بلا مبالغہ کشمیر کی علمی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

وجہ تصنیف: اس تفسیر کی وجہ تصنیف کا تذکرہ کرتے ہوئے شیخ یعقوب صرفی رحمہ اللہ تفسیر کے مقدمے میں رقمطراز ہیں:

سألني بعض من الاحباء أن أشرح لأيات القرآن المجيد وأفسر سور الفرقان الحميد شرحاً